سوال

(191)شادی کارڈ پر بسم اللہ لکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شادی کے کارڈوں پر بسم اللہ لکھنی جائز ہے کیونکہ انہیں بعد میں سڑکوں اور کوڑے کی ٹوکریوں میں پھینک دیا جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطوط اور کارڈوں پر بسم اللہ لکھنی جائز ہے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی خطوط لکھنے کی ابتداء بسم اللہ سے ہی کرتے تھے لیکن یہ جائز نہیں کہ جسے بھی یہ کارڈ یا پھر وہ خط ملے جس میں بسم اللہ یا کوئی حدیث یا آیت لکھی ہو تو وہ اسے کوڑے کی ٹوکری میں یہ پھر سڑک پر پھینک دے اسی طرح اخبارات وغیرہ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام اور آیات واحادیث ہوں پھینکنے جائز نہیں اور نہ ہی انہیں کھانا کھانے کے لیے دستر خوان ہی بنانا جائز ہے اسی طرح سودا سلف ڈالنے کے لیے بھی ایسے اخبارات کا استعمال یا ان کی پڑیاں بنانا بھی جائز نہیں ۔

یہاں یہ بات یاد رہے کہ اس کا گناہ لکھنے والے پر نہیں بلکہ گناہ اس پر ہوگا جو اس کی بے حرمتی کرتا ہے ۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص261

محدث فتویٰ